روزنامہ اوصاف اسلام آباد

ہمارے ذہن پر چھائے نہیں ہیں حرص کے سائے
جو ہم محسوس کرتے ہیں وہی تحریر کرتے ہیں
جالب

بدھ 8 دسمبر 1999ء 29 شعبان 1420ھ

ایک کار خیر میں تعاون کی درخواست

نوائے قلم

مولانا زاہد الراشدی

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ کوئی ایسا ادارہ ہو جو درس نظامی کے فضلاء کیلئے فکری و ذہنی تربیت گاہ کے ساتھ ساتھ مطالعہ و تحقیق اور تحریر و تقریر کا ٹریننگ سنٹر بنے- دینی مدارس کا موجودہ نظام جس بین الاقوامی دباؤ اور اس کے نتیجہ میں ریاستی اداروں کی مداخلت کے خطرہ سے دوچار ہے اس کے پیش نظر دینی مدارس کے منتظمین کے "ذہنی تحفظات" کی وجہ سمجھ میں آتی ہے اس لئے ان کے داخلی نظام میں کسی بڑی تبدیلی کی سردست کوئی توقع ہے اور نہ ہی میں خود موجودہ فضا میں اس کے حق میں ہوں- البتہ دینی مدارس کے نظام اور نصاب کو چھیڑے بغیر الگ طور پر اس قسم کے تجربے کو مدت سے جی چاہتا ہے کہ درس نظامی کے نصاب کو اس ترتیب کے ساتھ پڑھایا جائے جس سے ایک طالب علم درس نظامی کی ضروری تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کم از کم گریجویشن تک کی عصری تعلیم بھی مکمل کرلے اور اس کے ساتھ ہی درس نظامی کے فضلاء کیلئے ایک یا دو سال کا اضافی کورس ہو جس میں انہیں انگلش بطور زبان' تاریخ اسلام' تقابل ادیان و نظریات اور اسلامی نظام حیات کے ضروری مضامین کے علاوہ مطالعہ و تحقیق اور جدید اسلوب میں تحریر و تقریر کی مشق کے ساتھ ساتھ میٹرک یا ایف اے کی تیاری کرادی جائے-

آج سے دس سال قبل گوجرانوالہ میں کچھ دوستوں نے مل کر شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کے نام سے ایک بڑا تعلیمی ادارہ بنانے کا پروگرام بنایا تو بے حد خوشی ہوئی کہ اس دیرینہ خواہش کی تکمیل کی کوئی صورت نکل آئے گی چنانچہ ان دوستوں کے ساتھ میں بھی شریک ہوگیا اور ان احباب نے جن میں شہر کے سرکردہ علماء کرام' صنعتکار اور پروفیسر حضرات شامل ہیں ایک ٹیم کے طور پر کام کا آغاز کردیا- شاہ ولی اللہ ٹرسٹ قائم ہوا- شاہ ولی اللہ ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی تشکیل پائی- ٹرسٹ کے نام پر گوجرانوالہ سے لاہور جاتے ہوئے ایمن آباد موڑ سے دو کلومیٹر پہلے ریلوے لائن کے دوسری طرف اٹھائیس ایکڑ زمین خریدی گئی جس پر اس وقت تک تین بلاک تعمیر ہوچکے ہیں- یونیورسٹی کے مقاصد کم و بیش وہی تھے جن کا پہلے تذکرہ کرچکا ہوں- شہر کے دوستوں نے دل کھول کر ہمارے ساتھ تعاون کیا چنانچہ اب تک تقریباً" ایک کروڑ روپے سے زائد رقم لگ چکی ہے جو شہر کے اصحاب خیر سے ہی حاصل ہوئی- ہم نے بیرونی ممالک اور سرکاری اداروں سے کوئی رقم نہ لینے کی پالیسی طے کرلی تھی جو ابھی تک قائم چلی آرہی ہے- اس لئے ایک آدھ جزوی استثناء کے ساتھ یہ ساری رقم گوجرانوالہ کے احباب ہی کی مہیا کردہ ہے- کچھ عرصہ قبل ہم نے تعلیمی سلسلہ کا بھی آغاز کیا- ایک طرف کالج شروع کیا جس میں مروجہ نصاب کے ساتھ ساتھ عربی زبان اور دینی تعلیم کا اس طرح اضافہ کیا کہ گریجویشن کرنے والا طالب علم قرآن و حدیث سے براہ راست استفادہ کی استعداد سے بہرہ ور ہو جائے- دوسری طرف درس نظامی کے فضلاء کیلئے پنجاب یونیورسٹی کی شرائط کے مطابق بی اے کی کلاس کا اہتمام کیا- یہ سلسلہ جیسے تیسے چار سال تک چلتا رہا اور علماء کی دو کلاسیں اور کالج کی ایک کلاس ہمارے طے کردہ ہدف تک پہنچی مگر ہماری ٹیم میں جس کا اوپر تذکرہ کر آیا ہوں باہمی انڈر سٹینڈنگ قائم نہ رہ سکی اور رفتہ رفتہ ذہنی فاصلے بڑھتے گئے- میرا اور میرے بزرگوں کا ذہن اس طرف تھا کہ دینی تعلیم اور مشنری ذوق کو غالب رکھا جائے اور ظاہر بات ہے کہ یہ دو پہلو غالب ہوں گے تو بھاری فیسوں کے ملنے کا امکان نہیں ہوگا جبکہ ہمارے صنعتکار دوستوں کا یہ خیال ہے کہ تعلیمی نظام کو اس طرح مرتب کیا جائے کہ دوسرے تعلیمی اداروں کی طرح فیسیں وصول ہوں اور یونیورسٹی اپنے اخراجات خود پورے کرے- میں نے یہ بات سمجھانے کی بہت کوشش کی کہ جس تعلیم اور مضامین کی سوسائٹی میں اس وقت مانگ ہے ہم اگر وہی پڑھائیں گے تو جو فیس بھی ہم مقرر کریں گے ملے گی لیکن اگر ہم وہ کچھ پڑھائیں گے جو ہم چاہتے ہیں تو پھر ہمیں فیسوں کی توقع چھوڑ کر تعلیمی اخراجات کافی عرصہ تک خود برداشت کرنا پڑیں گے مگر میں یہ بات ان دوستوں کو سمجھانے میں ناکام رہا اور آج سے دو سال قبل تعلیمی کام بالکل بند ہوگیا- اس کے بعد سے ہماری میٹنگیں اور مشاورت مسلسل جاری ہے مگر کسی بات پر اتفاق نہیں ہو رہا- اب ہمارے دوست وہاں میڈیکل کالج کا پروگرام بنا رہے ہیں- مجھے اس کی ضرورت اور اہمیت سے انکار نہیں ہے مگر ہمارا اس ادارہ کے قیام میں بنیادی مقصد یہ نہیں تھا اور نہ ہی شہر کے دوستوں نے ہمیں اس عنوان سے پیسے دیئے تھے چنانچہ میں نے ان دوستوں سے محاذ آرائی اور قطع تعلق کا راستہ اختیار کئے بغیر اپنے مذکورہ بالا مشن کیلئے الگ طور پر کام شروع کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور اس کیلئے پیش رفت شروع کردی ہے-

گوجرانوالہ شہر میں جی ٹی روڈ پر ککنی والا میں سیالکوٹ بائی پاس موڑ سے کچھ پہلے سراج فین کے عقب میں ہمارے ایک پرانے بزرگ حاجی یوسف علی قریشی مرحوم آف کھیالی کے خاندان نے ایک کنال زمین مسجد و مدرسہ کیلئے وقف کی ہے اور اس کی تولیت و انتظام کے اختیارات تحریری طور پر مجھے تفویض کردیئے ہیں- جہاں تین منزلہ عمارت کے نقشہ کی تیاری کے بعد تعمیر کا کام شروع ہوچکا ہے یہ پراجیکٹ "الشریعہ اکیڈمی" کے نام سے ہے جس میں مسجد خدیجۃ الکبریٰ' مدرسۃ البنات' دفاتر' دارالاقامہ' لائبریری' دارالمطالعہ اور فری ڈسپنسری شامل ہے- اس وقت ہم نچلی منزل کا جو تہہ خانے کی صورت میں ہے دیواروں کا کام تقریباً" مکمل کرچکے ہیں اور رمضان المبارک کے دوران انشاءاللہ العزیز اس پر چھت ڈالنے کا پروگرام ہے- یہ چھت پورے کنال کا (84x84 فٹ) ہوگا جبکہ مجوزہ تعلیمی پروگرام میں درس نظامی مع گریجویشن اور فضلاء درس نظامی کی مذکورہ بالا دو کلاسوں کے علاوہ پرائمری پاس طلبہ و طالبات کیلئے حفظ قرآن کریم اور ترجمہ کے ساتھ میٹرک کا پانچ سالہ کورس' ملازم اور کاروباری طبقہ کیلئے عربی اور ترجمہ قرآن کریم کی شام کی کلاس اور مختلف دینی مضامین کے حوالہ سے معلوماتی خط و کتابت کورسز بھی شامل ہیں- ہماری خواہش ہے کہ ضرورت کے مطابق تعمیر ہو جانے کے بعد ابتدائی کلاسیں جلد از جلد شروع کردی جائیں' ہم اس تعلیمی پروگرام کو کاروباری انداز سے نہیں بلکہ خالص مشنری طریقہ سے چلانا چاہتے ہیں اور اس قسم کے کام اصحاب خیر کے تعاون سے ہی تکمیل پاتے اور جاری رہتے ہیں- میرے قریبی احباب اچھی طرح جانتے ہیں کہ میرا مزاج اندرون ملک یا بیرون ملک کہیں بھی روایتی انداز میں چندہ جمع کرنے کا نہیں ہے ورنہ شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کے معاملات میں بھی شاید گرفت اتنی کمزور نہ رہتی- بس بے تکلف دوستوں کی حد تک ایک آدھ بار توجہ دلانے کا معمول ہے اس سے زیادہ کسی سے مالی معاملات میں کچھ کہنا میرے بس میں ہی نہیں ہے-

اس لئے میں ان دوستوں سے جو اس پروگرام سے اتفاق رکھتے ہیں اور تعاون کرسکتے ہیں گزارش کررہا ہوں کہ وہ اس کار خیر میں ہمارا ہاتھ بٹائیں بالخصوص رمضان المبارک میں تہہ خانے کی بڑی چھت کیلئے تعاون کی کوئی نہ کوئی صورت ضرور نکالیں- کوئی دوست تعمیراتی سامان کی صورت میں تعاون کرنا چاہیں [illegible] کہ کسی حصہ کی تعمیر اپنے وسائل سے' کسی بزرگ کے ایصال ثواب کیلئے کرو الگ سے مخصوص کرنا چاہیں یا فری ڈسپنسری کے شعبہ کو تعاون کیلئے ترجیح دیتے ہوں یہ صورت بھی ہو سکتی ہے- اس سلسلہ میں تعاون کی رقم "الشریعہ" کے نام سے اکاؤنٹ 1260 حبیب بینک لمیٹڈ بازار تھانیوالہ برانچ گوجرانوالہ میں براہ راست بھجوائی جاسکتی ہے اور مزید معلومات کیلئے راقم الحروف سے مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ (فون: 219663-0431) پر رابطہ کیا جاسکتا ہے-